

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

502-91-22

1. استعارہ کے ارکان کی تعداد _____ ہے۔
(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ
2. اس شعر میں ردیف کیا ہے؟ اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا رخِ راحت فزا نہیں ہوتا
(A) اثر (B) نہیں ہوتا (C) ذرا (D) نہیں ہے
3. "مطلع" کے لغوی معنی _____ ہیں۔
(A) طلوع ہونے کی جگہ (B) غروب ہونے کی جگہ (C) سونے کی جگہ (D) لیٹنے کی جگہ
4. "قافیہ" کی جمع _____ ہے۔
(A) قوافی (B) قوف (C) قافیہ (D) قاف
5. "مقطع" کے لغوی معنی _____ ہیں۔
(A) کاٹنے کی جگہ (B) بانٹنے کی جگہ (C) شروع ہونے کی جگہ (D) نکلنے کی جگہ
6. کمرے میں قائد اعظم _____ فوٹو موجود ہے۔
(A) کے (B) کی (C) کا (D) کیں
7. ڈاکٹر نے زخم پر مرہم _____۔
(A) رکھا (B) رکھی (C) رکھے (D) رکھیں
8. صابن سے جسم کا میل اتر _____۔
(A) جاتا ہے (B) جاتی ہے (C) جاتے ہیں (D) چکی ہے
9. اسے اُردو نہیں _____۔
(A) آتا (B) آتی (C) آتے (D) آتیں
10. یہ _____ سبزی ہے۔
(A) تازی (B) تازے (C) تازہ (D) نئی
11. لاہور کی مشہور ترین پیدوار _____ ہے۔
(A) سیاستدان (B) طالب علم (C) صنعت کار (D) ٹھگ
12. موجودہ زمانے میں علم علاج کے _____ طریقے ہیں۔
(A) دو (B) تین (C) چار (D) پچھ
13. سرسید کھانے کے بعد _____ پیتے تھے۔
(A) چائے (B) دودھ (C) کافی (D) کچھ بھی نہیں
14. قرطبہ کی شاہی لائبریری میں _____ کتابیں تھیں۔
(A) پانچ لاکھ (B) چار لاکھ (C) تین لاکھ (D) دو لاکھ سے زائد
15. ایک چیز کو دوسری چیز جیسا کہنا _____ کہلاتا ہے۔
(A) تشبیہ (B) تلمیح (C) استعارہ (D) مشبہ
16. اچھن کے باپ کی تنخواہ _____ روپے تھی۔
(A) دس (B) بیس (C) تیس (D) پچاس
17. وہ مشترکہ صفت جو متارلہ اور مستعار منہ میں پائی جائے _____ کہلاتی ہے۔
(A) وجہ جامع (B) حرف تشبیہ (C) وجہ مشبہ (D) استعارہ
18. "آتش نورد" ادبی اصطلاح میں _____ ہے۔
(A) تلمیح (B) استعارہ (C) تشبیہ (D) محاورہ
19. یہ شعر کیا ہے؟ نک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے کیا یار بھروسا ہے چراغِ سحری کا
(A) مطلع (B) مقطع (C) قافیہ (D) ردیف
20. طرفین تشبیہ سے مراد _____ ہے۔
(A) مشبہ (B) مشبہ اور مشبہ بہ (C) وجہ تشبیہ (D) مشبہ بہ

حصہ اول 40-92-22

(8+1+1 = 10)

2 - (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔

اٹھنا وہ مجھوم مجھوم کے شاخوں کا ، بار بار بالائے نخل ایک جو بلبل تو گل ، ہزار
خواہاں تھے زیب گلشن زہرا جو آب کے شبنم نے بھر دیے تھے کٹورے گلاب کے

(3 × 3+1 = 10)

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھئے۔

یہ آرزو تھی ، تجھے گل کے روبرو کرتے ہم اور بلبل بے تاب ، گفتگو کرتے
پیام بر نہ میتر ہوا تو خوب ہوا زبان غیر سے کیا نثر آرزو کرتے
بری طرح سے مہ و مہر بھی ہیں آوارہ کسی حبیب کی ، یہ بھی ہیں جستجو کرتے

حصہ دوم

(10+3+1+1= 15)

3 - درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح بحوالہ سیاق و سباق کیجئے۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھئے۔

(الف) انھوں نے کسپ معاش کے کسی اور ذریعہ کی طرف توجہ نہ کی۔ اس بیماری میں جسم گھل گیا۔ صحت گھل گئی اور پالیس سال کی عمر ہی میں
بڑھاپے نے آکر گھیر لیا مگر یہ مرض لا علاج ہے۔ طلوع آفتاب سے آدھی رات تک یہ ادب کا پجاری دنیا و مافیہا سے بے خبر فکر سخن میں
غرق رہتا۔ اب انھیں یہ شبہ ہونے لگا تھا کہ میرے مضامین میں کوئی خوبی کوئی معنی ہی نہیں ، اور یہ انکشاف باریج غایت ہمت شکن تھا۔
(ب) ہم سوچتے ہیں کہیں ایسا نہ ہو مشرق ہاتھ میں رہے ، نہ مغرب۔ کیا عجب سند باد کی طرح کسی نادیدہ جزیرے میں جا نکلیں جہاں کسی
پیر تمہ پا سے مڈ بھیڑ کا بھی اتنا ہی خطرہ ہے جتنا کسی شہزادی مہر افرو کے ہم پر جان سے عاشق ہونے کا۔ بلکہ پہلا امکان کچھ
زیادہ ہی ہے۔ تاہم اے دوستو! اب کیا ہو سکتا ہے۔

(9+1=10)

4 - درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجئے۔

(i) سرسید کے اخلاق و خصائل (ii) سفارش

(5)

5 - علامہ محمد اقبالؒ کی نظم ”پیغام“ کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

(10)

6 - دو دوستوں کے درمیان ”دہشت گردی“ کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجئے۔

یا

کارچ میں منعقدہ نعتیہ مشاعرے کی روداد قلمبند کیجئے۔

(10)

7 - چیئر مین تعلیمی بورڈ کے نام پر چوں کی پڑتال کی درخواست تحریر کیجئے۔

(8+2 =10)

8 - درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجئے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجئے۔

مسلمانوں کا نصب العین اسلام ہے۔ وہ اسلام نہیں ، جس کا ڈنکا مطلق العنان بادشاہوں اور خود غرض امراء نے بجایا بلکہ وہ اسلام
جس کا حامل قرآن ہے۔ جس نے صرف اُن دیکھے خدا کے آگے سر جھکانا سکھایا۔ وہ اسلام جس کا نمونہ آل حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اور خلفائے راشدین کے عہد میں مسلمانوں کی زندگیوں میں نظر آتا ہے۔ وہ سچائی ، وہ دلیری ، وہ خود اعتمادی ، وہ انکسار و امن پسندی ،
وہ محنت و مساوات ، وہ صبر و تقویٰ ، وہ مسلم و غیر مسلم سب کی خدمت ، سب کے حقوق کا تحفظ ، سب سے رواداری اور محبت یہ ہے
پاکستان کے مسلمانوں کا نصب العین۔